© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

عبدالرشید عراقی، گوجرانوالہ

'دعوت، تربیت اور اقامت دین' (اپریل ۲۰۰۵ء) صحیح معنوں میں دین اسلام کی دعوت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس لیے کہ اسلام دین رحمت ہے جو اپنی ہمہ گیر خصوصیات و امتیازات کی بنا پر ترقی پذیر ہے۔ اس کی خوبیاں وعطر بیزیاں لوگوں کے دلوں میں گھر کر رہی ہیں اور لوگ اسلام کے سایۂ عاطفت میں ہی اپنے آپ کو مطمئن و مامون سمجھتے ہیں۔ اس لیے محترم مدیر کی یہ تحریر کہ جماعت اسلامی کی دعوت نہ کسی شخصیت کی طرف ہے، اور نہ کسی مخصوص مسلک کی طرف بلکہ اس کی دعوت صرف ایک اللہ کی عبادت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی دعوت ہے، اسلام کی اصولی فکر کی عکاسی کرتی ہے۔

'قتلِ جمہوریت ہی نہیں قتلِ انسانیت بھی' (اپریل ۲۰۱۵ء) حکومت بنگلہ دیش کے ظلم وستم کی داستان ہی نہیں جمہوریت کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے۔

عبداللہ، پتوکی

'اسلامی قانونِ جنگ اور عصرِ حاضر' (مارچ ۲۰۱۵ء) جامع مقالہ ہے، تاہم آج جس طرح جہاد کے نام پر سفاکیت اور تشدد کے واقعات ہو رہے ہیں، ان کی تردید بھی ہو جاتی تو حالاتِ حاضرہ پر صحیح انطباق ہو جاتا۔

محمد صادق کھوکھر، لسٹر، برطانیہ

'اسلام اور ریاست: چند بنیادی مباحث' (مارچ ۲۰۱۵ء) پڑھ کر وہ تمام خدشات دُور ہو جاتے ہیں جو جاوید احمد غامدی صاحب کی بحث سے پیدا ہوتے ہیں۔ تاہم ایسے حضرات جو اس بحث کے پس منظر سے واقف نہیں ہیں، ان کے لیے ایک آدھ جملے میں بتا دیا جاتا کہ زیر بحث کون ہے؟ یا کس کے نظریات ہیں تو زیادہ بہتر ہوتا۔

اعجاز عالم، نواب شاہ

پروفیسر علی اصغر سلیمی کا مضمون 'دین کا حقیقی مقصد: نظامِ عدل کا قیام' (مارچ ۲۰۱۵ء) بہت پسند آیا۔ کاش! ہمارے عوام اور خصوصاً علماے کرام اس کی اہمیت کو محسوس کرسکیں تو اس ملک کی تقدیر بدل جائے۔ یہ فکرِ عام کیسے کی جائے؟ اس پر بھی روشنی ڈال دی جاتی تو اور کارآمد ہوتا۔

© rasailojaraid.com